2021年10月16日ジャング紙ラホール版6面

ڈرون کے ذریعے جنگلات کی نگرانی

وطنِ عزیز میں ایک طرف درخت لگانے اور جنگلات کی حفاظت وتوسیع کے طریقوں پر زور دیا جا رہا ہے، دوسری جانب ان سے متعلقہ امور کی دیکھ بھال کے جدید طریقے بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں عالمی بینک کے تعاون سے ریڈ پلس پاکستان پروگرام بنایا گیا ہے۔ جس کی اسٹیئرنگ کمیٹی منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتی رہی ہے۔ مذکورہ کمیٹی کے اسلام آباد میں منعقدہ گیارہویں اجلاس میں پروگرام کو حتمی شکل دیدی گئی ہے اور توقع کی جا رہی ہے کہ وطنِ عزیز کے جنگلات میں جلد ہی ڈرون طیارے نگرانی کے لئے اڑتے نظر آئیں گے اور متعلقہ حکام جنگلات میں افزائش کی صورت حال، درختوں کی کیفیت اور وہاں جاری مختلف سرگرمیوں سے آگاہ ہوتے رہیں گے۔ اس ضمن میں وفاق اور تمام صوبوں کو سوئس ساختہ ڈرونز فراہم بھی کر دیے گئے ہیں۔ وطنِ عزیز میں جنگلوں کی غیر قانونی کٹائی اور اسمگلنگ کی شکایات بہت پرانی ہیں جبکہ بعض جنگلات سماج دشمن عناصر کی پناہ گاہیں بھی بنے رہے ہیں۔ موجودہ صورت حال میں، کہ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کا سلسلہ جاری ہے، پاکستان نہ صرف ماحولیاتی حرارت سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے میں موثر کردار ادا کر رہا ہے بلکہ درختوں اور طبی استعمال میں آنے والی جڑی بوٹیوں کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ سیاحوں کیلئے اپنے مختلف مقامات کو زیادہ پُرکشش بنا رہا ہے۔ درختوں میں اضافہ کرتے رہنا اور ان کی حفاظت کرنا ہماری معیشت کی ضرورت بھی ہے اور سیاحوں کو راغب کرنے کا ذریعہ بھی کہ جن کی آمد سے متعدد مقامات پر معاشی سرگرمیاں بڑھتی ہیں۔ ڈرونز کے ذریعے نگرانی سے جنگلات ہی نہیں، دیگر مقامات پر شجرکاری کا عمل قابلِ اطمینان رفتار سے آگے بڑھانے، درختوں کی حفاظت کرنے اور انہیں چوری سے روکنے میں بھرپور مدد ملے گی۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998